دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

۲۰۲

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	28078	نام	انوار اللہ	مطلوب	عمومی
تاریخ	2/23/2016	پتہ			
رابطہ نمبر		موضوع	سود کی رقم کا استعمال		
ای میل		کاتب			

السلام علیکم ؟ کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ؟ میں کچھ سود کے روپے ملا کر اپنے حقیقی بھائی یا چچازاد بھائی کو اعلی تعلیم دلانا چاہتا ہوں کیا یہ جائز ہے حالانکہ تعلیم دلانا میرے ذمے میں نہیں ہے اور میرے والد کے پاس اتنی وسعت نہیں ہے کہ وہ اسے اعلی تعلیم دلا سکیں اب اگر میں کچھ سود کے روپے نہیں دیتا ہوں تو وہ محض ایک جاہل بن کر رہ جائے گا ؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں ؟

الجواب حامداً ومصلیاً

تخریج

سائل کے مذکور چچازاد بھائی اگر مستحق زکوٰۃ ہو تو زکوٰۃ اور مذکور حرام مال سے اسکی تعلیم پر بطور تملیک کیا جا سکتا ہے مگر اسکو بتایا نہ جائے کہ جو رقم ہم آپ کو دے رہے ہیں وہ حرام ہے ورنہ اسکے لئے لینا جائز نہیں ہوگا۔

فی رد المحتار: - والحاصل أنه إن علم أرباب الأموال وجب رده علیهم وإلا فإن علم عین الحرام لا یحل له و یتصدق به بنیة صاحبه (ج۵ ص ۹۹ طبع سعید)۔

فی الدر المختار: - وفی الأشباه الحرمة تنتقل مع العلم إلا للوارث إلا إذا علم ربه (ج۶ ص ۳۸۵ طبع سعید) واللہ تعالٰی أعلم بالصواب۔

محمد عبداللہ عفی عنہ وو الدیہ و المسلمین

دار الإفتاء الجامعة البنوریة سائٹ کراتشی ۳۱

۲۹، جمادی الأول، ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاذ اللہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۳۰ / ۵ / ۱۴۳۷

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۳۰ / ۵ / ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء ۲۸۰۷۸ الجامعة البنوریة العالمیة

نائب رئیس دار الافتاء جامعة بنوریة العالمیة

رئیس دار الافتاء جامعة بنوریة العالمیة

12/3/16